Centre for Peace and Development Initiatives

بلوچستان میں ضلعی سطح پر بجٹ سازی کا مشاہدہ

2019-20

cpdi_pakistan cpdi.pakistan cpdi_pak

سفارشات

بلوچستان میں ضلعی سطح پر بجٹ سازی کے مشاہدہ سے حاصل ہونیوالے نتائج کی روشنی میں مندرجہ ذیل سفارشات کی جاتی ہیں۔

1۔بجٹ سازی کا عمل بجٹ کیلنڈر کے مطابق شروع ہونا چاہیے۔جس کا آغاز ستمبر میں بجٹ کال لیٹر جاری ہونے سے ہوتا ہے۔بلوچستان میں صوبائی محکمہ فنانس تمام محکموں کو بجٹ کال لیٹر جاری کرتا ہے جو بعدازاں محکمہ لوکل گورنمنٹ کے ذریعے ضلعی حکومتوں تک پہنچتا ہے۔اس ابتدائی مرحلہ پر تاخیر بجٹ سازی کے دیگر امور کو بھی متاثر کرتی ہے۔اس لیے ضروری ہے کہ بجٹ کیلنڈر پر مکمل عملدرآمد کیا جائے۔

2۔بجٹ کی منظوری مالی سال شروع ہونے سے پہلے ہو جانی چاہیے،درج بالا حقائق سے ظاہر ہوتا ہے کہ بجٹ سازی کے آغاز میں تاخیر بجٹ سازی کے پورے عمل پر اثر انداز ہوتی ہے۔چونکہ پاکستان میں مالی سال یکم جولائی کو شروع ہوتا ہے اس لیے تمام اضلاع کا بجٹ 30 جون سے قبل منظور ہو جانا چاہیے جبکہ ایسا نہیں ہو پاتا۔

3۔بلوچستان لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2010 کے نفاذ کے باوجود بجٹ رولز کی غیر موجودگی ضلعی سطح پر بجٹ سازی کے عمل میں رکاوٹ کا باعث ہے۔اس لیے صوبائی حکومت فوری طور پر مقامی حکومتوں کیلئے نئے بجٹ رولز تشکیل دے۔

4۔جب تک بجٹ کی منظوری ڈویژنل سطح پر ہوگی اور ضلعی سطح پر بجٹ سازی کیلئے الگ اور خودمختار بجٹ برانچز نہیں ہونگی اضلاع بے اختیار رہیں گے۔صوبائی حکومت ضلعی حکومتوں کو نہ صرف انسانی وسائل فراہم کرے بلکہ ایسی قانون سازی کی جائے کہ ضلعی حکومتیں بجٹ سازی کے عمل کو آزادانہ طور پر مکمل کر سکیں۔

5۔بلوچستان میں لوکل گورنمنٹ قانون 2010 میں نافذ ہوا لیکن سروے کے مطابق ابھی تک مقامی حکومتیں ترقیاتی منصوبہ بندی سے انکی تکمیل تک کسی بھی عمل میں شامل نہیں ہیں اور ترقیاتی منصوبوں کی منظوری کا کنٹرول بھی صوبائی حکومت کے پاس ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ صوبائی فنانس کمیشن ایوارڈ (Provincial Finance Commission Award) کا فی الفور اجراء کیا جائے تاکہ اضلاع مذکورہ ایوارڈ میں اپنے لیے مختص شدہ بجٹ کے مطابق اپنے ترقیاتی منصوبوں کو مکمل کریں۔

6۔شہری تنظیموں کو بجٹ سازی کے عمل میں شامل کیا جائے۔جو اس عمل کے اہم ترین سٹیک ہولڈر (شراکت دار) ہیں۔بجٹ سازی اور ترقیاتی منصوبہ بندی انکی مشاورت سے ہونی چاہیے۔

7۔شہریوں کی سہولت کیلئے سیٹیزن بجٹ کو بجٹ دستاویزات کا لازمی جزو بنایا جائے چند صوبائی حکومتوں نے سیٹیزن بجٹ شائع کرنا شروع کر دیا ہے تاہم تمام اضلاع اس دستاویز کو شائع کرنے اور وسیع پیمانے پر تقسیم کرنے کو یقینی بنائیں

8۔فعال ویب سائٹ کے ذریعے عوام کو معلومات تک آسان اور بلاخرچ رسائی دی جاسکتی ہے۔سروے کردہ تمام اضلاع کی ویب سائٹس موجود نہیں ہیں اس لیے تمام اضلاع کو چاہیے کہ اپنی ویب سائٹ بنا کر سالانہ بجٹ ان پر شائع کریں۔

Centre for Peace and Development Initiatives
t: +92 51 831 27 94, 831 27 95 e: info@cpdi-pakistan.org
A company setup under section 42 of the Companies Ordinance, 1984
www.cpdi-pakistan.org

vi. صوبائی حکومت کی جانب سے بجٹ کی منظوری

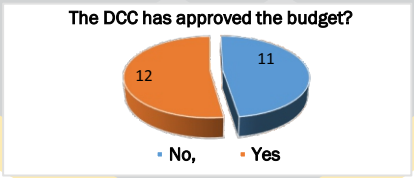

23 میں سے صرف 11 اضلاع 30 جون 2019 سے قبل ڈویژنل کوارڈینیشن کمیٹی کی جانب سے بجٹ کی منظوری حاصل کر سکے۔

vii. ضلعی حکومت کی جانب سے Pre Budget Statement کا اجرا

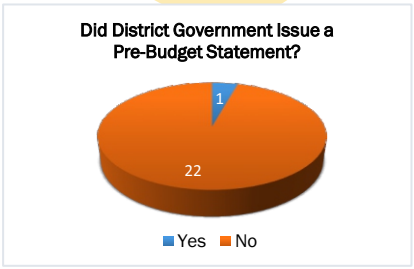

سروے کیے جانیوالے اضلاع میں سے صرف ایک ضلع کی جانب سے یہ دعویٰ کیا گیا کہ اس نے پری بجٹ سٹیٹمنٹ جاری کی۔

viii. ضلعی حکومت کی ویب سائٹ اور سٹیزن بجٹ کا اجراء

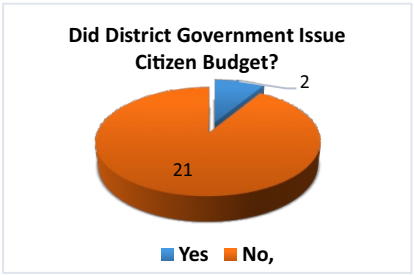

سیٹیزن بجٹ سے مراد ایسی دستاویز جو بجٹ پیش کیے جانے کے وقت خصوصی طور پر شہریوں کی آسانی کیلئے مرتب کی جاتی ہے تاکہ وہ اعداد و شمار کے آئینہ میں بجٹ کے خدوخال کو باآسانی سمجھ سکیں۔لیکن سروے کیے جانیوالے 23 میں سے صرف دو اضلاع کے مطابق انہوں نے سیٹیزن بجٹ جاری کیا ہے۔

ضلعی درجہ بندی

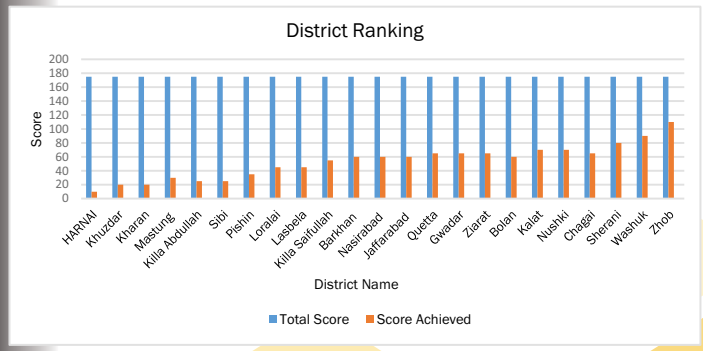

بجٹ کا تعارف اور پس منظر

بجٹ کی سب سے آسان اور عام فہم تعریف کے مطابق حکومت کی ایک سال کی آمدنی اور اخراجات کے تخمینہ کو بجٹ کہتے ہیں۔ یہ دستاویز حکومت کی پالیسیوں کو واضح کرتے ہوئے اسکی ترجیحات کی نشاندہی کرتی ہے۔ لہٰذا بجٹ سازی کے دوران کیے جانیوالے فیصلے بہت دوررس نتائج کے حامل ہوتے ہیں کیونکہ وہ شہریوں کی زندگیوں پر براہ راست اثر انداز ہوتے ہیں۔ یہ ایک ایسی دستاویز ہے جو حکومت کے ترقیاتی ایجنڈے کو سامنے لاتے ہوئے اسکی ترجیحات کو اعداد و شمار کے پیرائے میں بیان کرتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ بجٹ سازی میں عوامی شمولیت انتہائی اہمیت کی حامل ہے۔

دیکھنے میں آیا ہے کہ قومی اور صوبائی سطح پر اسمبلیوں کی جانب سے پیش کردہ بجٹ کی نسبت ضلعی بجٹ میڈیا اور دیگر رائے ساز عناصر کی توجہ حاصل کرنے میں ناکام رہتا ہے۔ اسکے ساتھ ساتھ صوبائی حکومت کی جانب سے ضلعی ترقیاتی فنڈز کو ناجائز طور پر اپنے اختیار میں رکھنا اہم شراکت داروں کی اس عمل میں دلچسپی کم کرنے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ بلوچستان میں ضلعی سطح پر بجٹ سازی کے عمل کا مطالعہ ایک ایسی کوشش ہے جس کا مقصد بجٹ سازی کے مسائل کو نہ صرف اجاگر کرنا ہے بلکہ قارئین تک اس عمل کے بارے میں معلومات کی فراہمی، ضلعی سطح پر بجٹ سازی میں پائی جانیوالی خامیوں سے آگاہی اور ان کے تدارک کیلئے مؤثر تجاویز پیش کرنا بھی ہے۔

سروے کا طریقہ کار

بلوچستان میں ضلعی سطح پر بجٹ سازی کا مشاہدہ منتخب 23 اضلاع میں ایک سروے کے ذریعے سے کیا گیا۔ جو بلوچستان لوکل گورنمنٹ ایکٹ 2010 اور بجٹ سازی کے مروجہ طریقہ کار کو مدنظر رکھتے ہوئے سروے کیلئے ترتیب دیے گئے سوالنامہ کے جوابات، سرکاری افسران سے حاصل ہونے والے اعداد و شمار اور دستاویزات کے جائزہ پر مبنی ہے۔ سیٹیزن نیٹ ورک فار بجٹ اکاؤنٹیبلیٹی (سی این بی اے) کے ممبران نے ضلعی دفاتر اور خصوصاً ضلع کونسلز کے چیف آفیسرز سے بجٹ سازی کے متعلق ہر سرگرمی کی معلومات حاصل کیں۔ ان جمع شدہ اعداد و شمار کا تجزیہ کیا گیا جس کے نتائج "بلوچستان میں ضلعی سطح پر بجٹ سازی کا مشاہدہ 20-2019" رپورٹ کا حصہ ہیں۔

خلاصہ

اس رپورٹ سے ضلعی سطح پر بجٹ شفافیت، رائج طریقہ کار، بجٹ کیلنڈر پر عمل اور عوامی شمولیت سے متعلق مسائل کی نشاندہی ہوتی ہے۔ صوبہ بلوچستان میں مقامی حکومتوں کا موجودہ قانون 2010 میں نافذ ہوا لیکن ابھی تک نئے بجٹ رولز نہیں بنائے گئے جس کے باعث سابقہ رولز ہی نافذ العمل ہیں لیکن مقامی حکومت کا موجودہ قانون اور پرانے بجٹ رولز آپس میں متصادم ہیں اس لیے پرانے بجٹ رولز پر عمل ممکن نہیں۔ یہ صورتحال ضلعی سطح پر بجٹ سازی کے عمل میں رکاوٹ اور خلاء پیدا کرتی ہے۔

1۔ بجٹ سازی میں عوامی شمولیت جمہوری عمل پر عوامی اعتماد میں اضافہ کا باعث بنتی ہے۔ سروے کیے جانیوالے 23 میں سے 5 اضلاع نے بجٹ سازی سے پہلے کسی قسم کی مشاورت نہیں کی۔ جبکہ جن 12 اضلاع نے مشاورتی اجلاس منعقد کرنے کا دعویٰ کیا وہاں مشاورت صرف ضلعی افسران، ضلع کونسل یا پھر عوامی نمائندوں تک محدود رہی تاہم چھ اضلاع کے مطابق انکی جانب سے منعقدہ ایک سے زائد مشاورتی اجلاسوں میں غیر سرکاری تنظیموں اور عوام کو بھی شامل کیا گیا ہے۔

2۔ بجٹ سازی کے دوران بجٹ کیلنڈر پر عمل کرنا از حد ضروری ہوتا ہے کیونکہ اسکے مختلف مراحل میں تاخیر یا تعطل بجٹ سازی کے عمل کو متاثر کرتا ہے۔ ستمبر کے مہینہ میں بجٹ کال لیٹر جاری کیا جانا ضروری ہے لیکن سروے کیے جانیوالے 23 میں سے 19 اضلاع کو بجٹ کال لیٹر موصول نہیں ہوا۔ صرف دو اضلاع کو 15 نومبر 2018 سے قبل، ایک کو 15 نومبر 2018 اور 31 مارچ 2019 کے درمیان جبکہ ایک ضلع ایسا ہے جہاں بجٹ کال لیٹر 31 مارچ کے بھی بعد موصول ہوا۔ بجٹ کی منظوری کی تاریخ 30 جون تک ہوتی ہے لیکن 23 میں سے 11 اضلاع اس سے قبل اپنا بجٹ منظور نہیں کروا سکے۔

3۔ صوبہ بلوچستان میں معلومات تک رسائی کا مؤثر قانون نہ ہونے کے باعث ضلعی سطح پر شہریوں کی معلومات تک رسائی اور شفافیت کے فروغ میں مختلف اضلاع کی کارکردگی انتہائی مایوس کن رہی ہے سروے کیے گئے کسی بھی ضلع کی ویب سائٹ نہیں ہے جبکہ ایک ضلع کی جانب سے پری بجٹ سٹیٹمنٹ جبکہ دو اضلاع کی جانب سے سیٹیزن بجٹ جاری کرنے کا دعویٰ کیا گیا۔ یاد رہے کہ سیٹیزن بجٹ ایک ایسی دستاویز ہوتی ہے جس کے ذریعے ایک عام شہری اپنے ضلع کے بجٹ کو آسانی سے سمجھ سکتا ہے۔

4۔ 23 میں سے صرف ایک ضلع میں بجٹ برانچ موجود ہے جبکہ 4 اضلاع میں بجٹ اینڈ اکاونٹس آفیسر اور 7 اضلاع میں جونیئر وسینئر کلرکس کو یہ ذمہ داریاں تفویض کی گئی ہیں علاوہ ازیں 12 اضلاع میں بجٹ سازی کیلئے کوئی عملہ موجود نہیں ہے۔

5۔ مقامی حکومتوں کو ابھی تک بااختیار نہیں کیا جا سکا۔ 2010 کے بعد سے صوبائی حکومت بجٹ سازی میں اپنا کنٹرول بڑھا رہی ہے جس کی واضح مثال ڈویژنل کوآرڈینیشن کمیٹی کا قیام ہے جو کہ ضلعی حکومتوں کے بجٹ کی منظوری کی ذمہ دار ہے۔ مقامی فیصلے مقامی سطح پر ہونے چاہییں اور اس کیلئے ضروری ہے کہ لوکل گورنمنٹ کو مکمل بااختیار بنایا جائے۔

سروے مشاہدات

i. بجٹ کال لیٹر کا اجراء

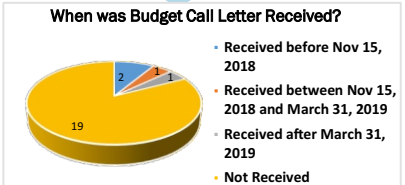

سروے کیے جانیوالے 23 میں سے 19 اضلاع کو صوبائی حکومت کی جانب سے بجٹ کال لیٹر موصول ہی نہیں ہوا، دو کو 15 نومبر 2018 سے پہلے، ایک ضلع کو نومبر 2018 اور مارچ 2019 کے درمیان جبکہ باقی ایک ضلع کو مارچ 2019 کے بعد بجٹ کال لیٹر موصول ہوا۔

ii. قبل از بجٹ مشاورت

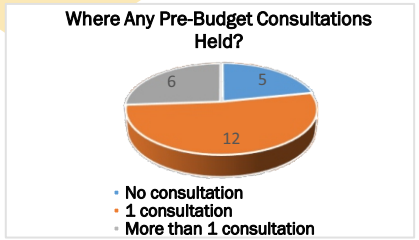

جن 23 اضلاع میں سروے کیا گیا ان میں سے 5 قبل از بجٹ مشاورت میں ناکام رہے، 12 نے صرف ایک مشاورتی اجلاس جبکہ باقی 6 اضلاع نے ایک سے زائد مشاورتی اجلاس منعقد کیے۔

iii. مشاورتی عمل میں سٹیک ہولڈرز کی شمولیت

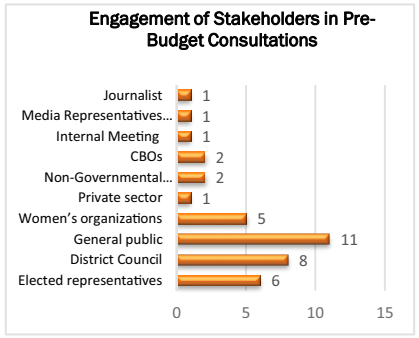

سروے کیے جانیوالے 23 اضلاع میں سے 11 میں عام شہری قبل از بجٹ مشاورت کا حصہ بنے، 8 میں صرف ضلع کونسل کیساتھ مشاورت کی گئی، 6 اضلاع نے منتخب نمائندوں اور 5 اضلاع نے خواتین تنظیموں کو بھی مشاورت میں شامل کیا۔ جبکہ صرف ایک ضلع میں صحافیوں، سی بی اوز اور غیر سرکاری تنظیموں کیساتھ مشاورتی عمل کیا گیا۔

iv. ضلع کونسل کے عمومی اجلاس میں بجٹ پر بحث اور منظوری

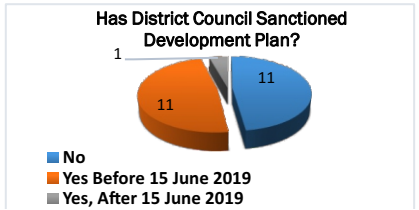

سروے کیے جانیوالے 23 اضلاع میں سے 11 میں ضلع کونسل کی جانب سے ترقیاتی منصوبہ بندی کی منظوری نہ دی جاسکی جبکہ 11 اضلاع میں 15 جون سے قبل اور ایک ضلع میں 15 جون کے بعد منظوری دی گئی۔

v. ترقیاتی سکیموں کا لوکل گورنمنٹ ڈیپارٹمنٹ کو پیش کیا جانا

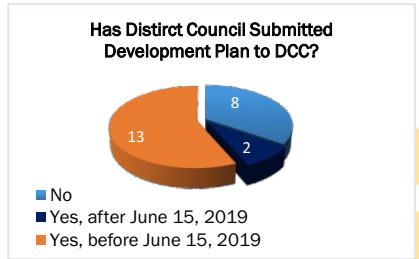

کل 23 میں سے 8 اضلاع ترقیاتی سکیمیں ڈویژنل کوآرڈینیشن کمیٹی کو منظوری کیلئے بھیجنے میں ناکام رہے۔ جبکہ باقی میں سے 13 نے 15 جون 2019 سے قبل اور 2 نے اس تاریخ کے بعد یہ عمل مکمل کیا۔